NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON INTERIOR AND NARCOTICS CONTROL ON THE ISLAMABAD (PRESERVATION OF LANDSCAPE) (AMENDMENT) BILL, 2025

I, Chairman of the Standing Committee on Interior and Narcotics Control, have the honour to present this report on the Bill further to amend the Islamabad (Preservation and Landscape) Ordinance, 1966 [The Islamabad (Preservation of Landscape) (Amendment) Bill, 2025] (Private Member's Bill), referred to the Committee on 11th February, 2025.

2. The Committee comprises the following:

1. **Raja Khurram Shahzad Nawaz**	**Chairman**
2. Mr. Anjum Aqeel Khan	Member
3. Chaudhary Naseer Ahmed Abbas	Member
4. Syeda Nosheen Iftikhar	Member
5. Malik Shakir Bashir Awan	Member
6. Ch. Muhammad Shahbaz Babar	Member
7. Haji Jamal Shah Kakar	Member
8. Syed Rafiullah	Member
9. Sardar Nabeel Ahmed Gabol	Member
10. Mr. Abdul Qadir Patel	Member
11. Nawabzada Mir Jamal Khan Raisani	Member
12. Khawaja Izhar Ul Hassan	Member
13. Ms. Rana Ansar	Member
14. Mr. Muhammad Ijaz -Ul- Haq	Member
15. Mr. Hussain Ellahi	Member
16. Mr. Shehryar Khan Afridi	Member
17. Mr. Mohammad Jamal Ahsan Khan	Member
18. Mr. Nisar Ahmed	Member
19. Syed Mohsin Raza Naqvi Minister for Interior and Narcotics Control	*Ex-officio* Member

3. The Committee considered the Bill, as introduced in the National Assembly, placed at '**Annexure-'A'**, in its meetings held on 21-10-2025, 26-11-2025, 23-12-2025 and recommended that the Bill as introduced may not be passed by the National Assembly.

Sd/-	Sd/-
(Saeed Ahmad Maitla)	**(Raja Khurram Shahzad Nawaz)**
Acting Secretary	Chairman
Islamabad, the 13th January, 2026	

Annexure-A

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

BILL

further to amend the Islamabad (Preservation and Landscape) Ordinance, 1966

WHEREAS it is expedient further to amend the Islamabad (Preservation of Landscape), Ordinance 1966 (III of 1966), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-**(1) This Act may be called the Islamabad (Preservation of Landscape) (Amendment) Bill, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Section 2, Ordinance No. III of 1966.-** In the Islamabad (Preservation of Landscape) Ordinance, 1966 (III of 1966), hereinafter referred to as the said Ordinance, in section 2, in paragraph (a), for the expression, "and all objects of natural beauty visible to the eye," the expression, "historical, or cultural structures, national monuments, parks, water resources, water features, paving, street furniture, installations for the purposes of public entertainment and accessibility, and other soft and hard elements for the purposes of enhancing the aesthetic appeal, environmental management, amenity and value of a property" shall be substituted.

3. **Amendment of Section 5, Ordinance No. III of 1966.-** In the said Ordinance, in section 5, for the expression, "five thousand rupees", the expression " one million rupees" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The purpose of this amendment is to broaden the mandate of the definition of landscape. The current definition is vague. As such, the definition of section 2 only provides protection to natural elements of a landscape, the current definition clearly outlines the manmade structures, furniture in parks and in streets, and many other installation placed for the purpose of public's entertainment, ease and increased accessibility to persons with disability.

Further under section 5 of the Islamabad (Preservation of Landscape) Ordinance, 1966, penalty to contravene any provision or any rule under the said ordinance is limited to 'five thousand rupees' which is negligible. This needs to be enhanced to 'One Million Rupees, as it deems fit, keeping in view the current inflation ratio.

Sd/-
MS. SHAHIDA REHMANI,
Member, National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

اسلام آباد (تحفظ قدرتی منظر) (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء پر قائمہ کمیٹی برائے داخلہ وانسداد منشیات کی رپورٹ

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے داخلہ وانسداد منشیات ۱۱ فروری، ۲۰۲۵ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ اسلام آباد، (تحفظ قدرتی منظر) آرڈیننس، ۱۹۶۶ء میں مزید ترمیم کرنے کے بل [اسلام آباد (تحفظ قدرتی منظر) (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء] (نجی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	راجہ خرم شہزاد نواز	چیئرمین
۲۔	جناب انجم عقیل خان	رکن
۳۔	چوہدری نصیر احمد عباس	رکن
۴۔	سیدہ نوشین افتخار	رکن
۵۔	ملک شاکر بشیر اعوان	رکن
۶۔	چوہدری محمد شہباز بابر	رکن
۷۔	حاجی جمال شاہ کاکڑ	رکن
۸۔	سید رفیع اللہ	رکن
۹۔	سردار نبیل احمد گبول	رکن
۱۰۔	جناب عبدالقادر پٹیل	رکن
۱۱۔	نواب زادہ میر جمال خان رئیسانی	رکن
۱۲۔	خواجہ اظہار الحسن	رکن
۱۳۔	محترمہ رعنا انصار	رکن
۱۴۔	جناب محمد اعجاز الحق	رکن
۱۵۔	جناب حسین الٰہی	رکن
۱۶۔	جناب شہریار خان آفریدی	رکن
۱۷۔	جناب محمد جمال احسن خان	رکن
۱۸۔	جناب نثار احمد	رکن
۱۹۔	سید محسن رضا نقوی وزیر برائے داخلہ انسداد و منشیات	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲۱/اکتوبر، ۲۰۲۵ء، ۲۶ نومبر ۲۰۲۵ء اور ۲۳ دسمبر ۲۰۲۵ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں 'منسلکہ۔ 'الف' کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور سفارش کی کہ اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری نہ دے۔

دستخط/۔

(سعید احمد میتلا)

قائم مقام سیکرٹری

اسلام آباد، ۱۳ جنوری، ۲۰۲۶ء

دستخط/۔

(راجہ خرم شہزاد نواز)

چیئرمین

منسلکہ۔الف

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

اسلام آباد (تحفظ قدرتی منظر) آرڈیننس، ۱۹۶۶ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے اسلام آباد (تحفظ قدرتی منظر) آرڈیننس، ۱۹۶۶ء (نمبر ۳ بابت ۱۹۶۶ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان وآغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا اسلام آباد (تحفظ قدرتی منظر) (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۳ بابت ۱۹۶۶ء کی دفعہ ۲ کی ترمیم:۔** اسلام آباد (تحفظ قدرتی منظر) آرڈیننس، ۱۹۶۶ء (نمبر ۳ بابت ۱۹۶۶ء) جس کا بعد ازاں مذکورہ آرڈیننس کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، کی دفعہ ۲ میں، پیرا (الف) میں عبارت ''اور آنکھ کو نظر آنے والی قدرتی حسن کی تمام اشیاء'' کو عبارت ''عوامی تفریح اور رسائی کے مقصد کے لیے تاریخی یا ثقافتی ڈھانچہ جات، قومی یادگاریں، پارک، آبی وسائل، چشمے، پتھر، اسٹریٹ فرنیچر، تنصیبات اور جمالیاتی کشش، ماحولیاتی انتظام، بنیادی سہولیات اور جائیداد کی مالیت میں اضافہ کرنے کے مقاصد کے لیے دیگر نرم و سخت عناصر،'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **آرڈیننس نمبر ۳ بابت ۱۹۶۶ء، دفعہ ۵ کی ترمیم:** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۵ میں، الفاظ ''پانچ ہزار روپے'' کو الفاظ ''دس لاکھ روپے'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض ووجوہ

ترمیم ہذا کا مقصد قدرتی منظر کی تعریف کے دائرہ کار کو وسیع کرنا ہے۔ موجودہ تعریف میں ابہام ہے۔ اسی طرح، دفعہ ۲ کی یہ تعریف قدرتی منظر کے صرف قدرتی عناصر کے تحفظ کی صراحت کرتی ہے، مجوزہ تعریف پارکوں اور گلیوں میں انسانی ساختہ ڈھانچوں، فرنیچر اور دیگر تنصیب جنہیں عوام کی تفریح اور معذور افراد کی آسانی اور رسائی میں اضافہ کے لئے رکھا گیا ہے کو واضح طور بیان کرتی ہے۔

مزید برآں، اسلام آباد (تحفظ قدرتی منظر) آرڈیننس، ۱۹۶۶ء کی دفعہ ۵ کے تحت، مذکورہ آرڈیننس کی رو سے وضع کردہ کسی دفعہ یا کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کرنے پر جرمانہ ''پانچ ہزار روپے'' تک محدود ہے جو نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس میں 'دس لاکھ روپے' تک اضافہ کرنے کی ضرورت ہے، جو مہنگائی کی موجودہ شرح کو مد نظر رکھتے ہوئے موزوں ہے۔

دستخط/۔

محترمہ شاہدہ رحمانی،

رکن، قومی اسمبلی